www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

آخرت کی زندگی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

جامعہ خیر المدارس کے سالانہ جلسہ کے موقع پر خطاب

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم امابعد!

جیسا کہ حضرت مولانا محمد حنیف صاحب نے ارشاد فرمایا کہ میری صحت بھی کمزور ہے اور میں خود بھی کمزور ہوں۔ میں چند باتیں آپ حضرات کی خدمت میں سادہ لفظوں میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔

پہلی بات:

حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی کتاب ''الفقۃ الاکبر'' ہمارے عزیز طلبا نے پڑھی ہوگی یا اس کا ترجمہ پڑھا ہوگا اور ملا علی قاری رحمہ اللہ نے اس کی شرح لکھی ہے جو ''فقہ اکبر'' کے نام سے مشہور ہے۔ ایک جگہ چلتے چلتے امام اعظم رحمہ اللہ نے ایک لفظ فرمادیا ہے وہ یہ کہ ''توحید کے مسائل'' میں سے اگر کسی مسئلہ میں آدمی کو اشکال پیدا ہوجائے کہ یہ بات یوں ہے یا یوں ہے؟

اگر عقیدے کے کسی مسئلہ میں آدمی کو اشکال پیدا ہوجائے تو آسان طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کہہ دے کہ یا اللہ! جو تیرا اور جو اس کا مفہوم ومطلب ہے بس وہی میرا عقیدہ ہے۔

میں نے اپنے مشائخ اور بزرگوں سے خود اپنے مطالعے سے، اپنے فہم وبصیرت کو کام میں لاتے ہوئے اس مسئلہ میں جو کچھ سمجھا ہے وہ اپنی جگہ رہا۔ لیکن اگر ان تمام چیزوں کے سمجھنے میں غلطی ہوئی ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔ بس میرا وہی عقیدہ ہے جو (اے اللہ!) تیرا اور تیرے رسولؐ کا عقیدہ ہے۔ ہمیں کوئی ضد نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دین صحابہ کرامؓ کو پہنچا، صحابہ سے تابعین کو، تابعین سے ائمہ دین کو اور اسی

طرح درجہ بدرجہ ہم تک پہنچا۔اور ہم سے پھر ہمارے بعد والوں کو بھی پہنچ جائے گا۔

میں حلفاً کہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس دین کے سمجھنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔صحابہ کرامؓ، ائمہ مجتہدین اور آخر تک ہمارے اکابر نے بھی کوئی غلطی نہیں کی۔اجماعِ امت برحق ہے۔اور اجماعِ امت کے مطابق ہی ہمارا عقیدہ ہے۔

دوسری بات:

حضرت آدم علیہ السلام کی شریعت الگ تھی، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ علیھم السلام کی شریعتیں الگ الگ تھیں اور نبی آخرالزماں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شریعت الگ ہے۔اور یہ آخری شریعت ہے۔اس کی مثالیں دینے سے بات لمبی ہو جائے گی، اس لئے مثالیں نہیں دیتا۔

پہلی تمام شریعتیں منسوخ ہو چکی ہیں:

رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں اور آپؐ کے تشریف لانے کے بعد اللہ نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر کے صرف ایک شریعت بنا دیا اور وہ صرف آپؐ کی شریعت ہے لیکن آپ یہ بھی یاد رکھیں کہ سب شریعتیں الگ الگ تھیں مگر دین ایک ہی تھا۔

قیامت کے وقوع کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے:

آپ علماء کرام کا کسی مسئلہ کے سمجھنے میں تو اختلاف ہو سکتا ہے لیکن ان حضرات کا دین کے عقائد میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''شب معراج'' میں حضرات انبیاء کرام علیھم الصلوٰۃ والسلام کا اجتماع ہوا اور اس پر گفتگو ہوئی کہ قیامت کب آئے گی؟ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں۔پھر حضرت موسیٰ سے پوچھا تو انہوں نے بھی کہا کہ مجھے علم نہیں، پھر حضرت عیسیٰ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ''قیامت ٹھیک کسی گھڑی میں آئے گی۔'' اس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔لیکن قیامت کے واقع ہونے سے پہلے پہلے میرے رب کا مجھ سے عہد ہے کہ کانا دجال نکلے گا اور زمین پر فساد مچائے گا اور میں آسمان سے نکل کر اس کو قتل کروں گا۔پھر انہوں نے اور واقعات کے ہونے کا بھی ذکر فرمایا۔اور آخر میں فرمایا کہ جب یہ سب باتیں ہو چکیں گی تو قیامت کی مثال اس حاملہ اونٹنی کی طرح ہو گی جس کا بچہ پیدا ہونے والا ہو، اس کا مالک نہیں جانتا کہ کس وقت بچہ پیدا ہو جائے گا یعنی دن کو یا رات کو۔مجھے یہ بات

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

سمجھانی ہے کہ ''قیامت کب آئے گی'' اس کا علم کسی کو بھی نہیں ہے۔ یہ مسئلہ بھی تمام انبیاء کرام کا متفقہ مسئلہ ہے۔ عقیدے کے مسئلے میں (کسی کا) اختلاف ہے تو یہ کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہے۔ ہاں جس کو اصل حقیقت معلوم ہوگی اس کو کبھی اختلاف نہیں ہوگا۔

تیسری بات:

اور تمام چیزوں میں میرا اور آپ کا اختلاف (ہوسکتا) ہے، لیکن مرنے کے متعلق تو کسی کا اختلاف نہیں ہے، ہر ایک کو مرنا ہے اور مرنے کے بعد ایک وقفہ ہے اور قیامت برپا ہونے کے بعد پھر حساب و کتاب کا وقفہ ہے۔

قبر کا عذاب وثواب برحق ہے:

اب ایک وقفہ تو ہماری زندگی کا ہے جو ہم اس دنیا میں گزار رہے ہیں۔ یہ عمل کے دن ہیں، کوئی اچھے عمل کرتا ہے، کوئی برے عمل کرتا ہے، کوئی تھوڑے اور کوئی زیادہ عمل کرتا ہے۔ حضورؐ نے راستہ بتادیا ہے۔ تو اپنی ہمت کے مطابق عمل کیا جارہا ہے۔ اور جب اس زندگی کا وقفہ ختم ہوجائے گا تو پھر موت ہے اور لوگوں نے اس میں بھی جھگڑا شروع کردیا ہے۔ اتنی بات یادرکھو کہ قبر کا عذاب اور ثواب برحق ہے۔ جب یہ وقفہ بھی ختم ہوجائے گا (یہاں تو میری اور آپ کی کئی لوگوں سے دوستیاں ہیں) اس وقفہ میں صرف اللہ کے ساتھ تعلق ہوگا، باقی کسی کے ساتھ بھی تعلق نہیں رہے گا، یہ وقفہ ختم ہونے کے بعد جب قیامت کا وقفہ شروع ہوگا، حدیث شریف میں ہے کہ تم میں سے ہر ایک اپنا نامۂ اعمال لے کر اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا۔ اللہ اور اس کے بندے کے درمیان کوئی ترجمانی کرنے والا نہیں ہوگا۔ ہر آدمی کو اپنے عمل کا حساب خود دینا ہوگا۔ اللہ اور اس کے بندے کے درمیان کوئی ترجمانی کرنے والا نہیں ہوگا۔ ہر آدمی کو اپنے عمل کا حساب خود دینا ہوگا۔ وہاں کوئی مقدمہ جیتنے والا نہیں ہوگا اور کسی آدمی کے لئے دم مارنے کی گنجائش نہیں ہوگی۔

میرے عزیزوں، دوستو، بھائیو اور بزرگو! اللہ نے یہ دنیا ہی ایسی بنائی ہے کہ یہاں آنے والے سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ اول بھی بھول جاتے ہیں اور آخر بھی بھول جاتے ہیں کہ میں کہاں سے آیا تھا اور کہاں جانا ہے؟ یہ سب بھول جاتے ہیں۔ ہمیں آخرت کی فکر کرنی چاہیے۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العٰلمين۔